# امریکہ خلا میں ہتھیار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے

## تمام ممالک سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ خلا میں جوہری ہتھیاروں یا بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے دوسرے ہتھیاروں کو تعینات نہ کریں: ماریہ زاخارووا

**ماسکو (یو این آئی)** روس نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکہ خلا میں ہتھیار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق یہ روس اور امریکہ کے درمیان جاری تنازع میں ایک نیا الزام ہے، جو کہ واشنگٹن کی جانب سے اقوام متحدہ میں روس کے عدم پھیلاؤ کی تحریک کو ویٹو کرنے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ منگل کو روس کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریہ زاخارووا نے کہا کہ امریکا نے ایک بار پھر یہ ثابت کردیا کہ ان کی اصل ترجیحات کا مقصد خلا کو کسی بھی قسم کے ہتھیاروں سے پاک رکھنا نہیں بلکہ خلا میں ہتھیار رکھنا اور اسے فوجی تصادم کے میدان میں تبدیل کرنا ہے۔ دونوں سپر پاورز نے حالیہ مہینوں میں ایک دوسرے پر خلا کو ہتھیار سے لیس بنانے کے متعدد الزامات لگائے ہیں۔ فروری میں واشنگٹن نے کہا تھا کہ اسے روس کی طرف سے تیار کردہ اینٹی سیٹلائٹ صلاحیت پر تشویش ہے۔ ماسکو نے ان الزامات کو بد نیتی پر مبنی اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا تھا اور کہا کہ ان کے پاس ایسے نظام موجود نہیں ہیں۔ اس کے بعد روس نے بھی امریکا پر ایسے ہی الزامات عائد کیے تھے۔ یاد رہے کہ 25 اپریل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں امریکا اور جاپان کی جانب سے پیش کی گئی خلا میں ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ کے خلاف قرارداد کو روس نے ویٹو کردیا تھا۔ روس نے قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ امریکہ اور جاپان کی گھناؤنی سازش ہے جس سے کونسل کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ 15 رکنی سلامتی کونسل میں قرارداد کے حق میں 13 اور روس نے مخالفت جبکہ چین نے حصہ نہیں لیا۔ قرارداد میں تمام ممالک سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ خلا میں جوہری ہتھیاروں یا بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے دوسرے ہتھیاروں کو تعینات نہ کریں، جیسا کہ 1967 کے بین الاقوامی معاہدے کے تحت پابندی عائد کی گئی تھی جس میں امریکہ اور روس شامل تھے۔ امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا کہ 'امریکا کا خیال ہے کہ روس نیوکلیئر ڈیوائس لے جانے والا ایک نیا سیٹلائٹ تیار کر رہا ہے، اگر پیوٹن کا خلا میں جوہری ہتھیاروں کی تنصیب کا کوئی ارادہ نہ ہوتا تو روس اس قرارداد کو ویٹو نہ کرتا۔' اقوام متحدہ میں روس کے سفیر واسیلی نیبنزیا نے قرارداد کو 'مضحکہ خیز اور سیاست پر مبنی' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اور کہا کہ خلا میں ہر قسم کے ہتھیاروں پر مکمل پابندی سے متعلق ضوابط قرارداد میں واضح نہیں ہیں۔ بعدازاں روس اور چین نے امریکا اور جاپان کی جانب سے پیش کیے گئے مسودے میں ایک ترمیم کی تجویز پیش کی جس میں تمام ممالک، خاص طور پر خلائی صلاحیتوں کے حامل ممالک پر زور دیا جائے گا کہ 'خلا میں ہتھیاروں کے استعمال کے خطرے کو ہمیشہ کے لیے روکا جائے۔' اس ترمیم کے حق میں 7 ممالک نے ووٹ دیا جبکہ مخالفت میں بھی 7 ووٹ آئے اور ایک ملک نے حصہ نہیں لیا، ترمیم منظور کرنے کے لیے کم از کم 9 ووٹ درکار ہوتے ہیں۔ امریکہ نے اس ترمیم کی مخالفت کی اور ووٹنگ کے بعد روسی سفیر نے امریکی سفیر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم خلا میں ہر قسم کے ہتھیاروں پر پابندی چاہتے ہیں، لیکن امریکا یہ نہیں چاہتا، ایسا کیوں ہے؟ امریکہ کو جواب دینا ہوگا'۔ روسی سفیر نے امریکا پر الزام لگایا کہ وہ 2008 سے خلا میں ہتھیار رکھنے کے خلاف معاہدے کی تجویز میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔

# بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر نے نیتن یاہو کے وارنٹ طلب کیے

**دی ہیگ (ایجنسیاں)** بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر نے کہا ہے کہ اب تک دستیاب شواہد کی بنیاد پر وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ وہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ جنگی جرائم میں ملوث ہیں اس لیے وہ ان کی باضابطہ گرفتاری کے لیے وارنٹ حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ بات پیر کے روز کہی ہے۔ 7 ماہ سے زائد عرصے سے غزہ میں اسرائیلی جنگ جاری ہے اور اس دوران اسرائیلی فوج نے غزہ کی بدترین تباہی کرتے ہوئے کوئی گھر چھوڑا ہے نہ ہسپتال، حتیٰ کہ قبروں تک کو اکھاڑ پھینکا اور بے گھر کیے ہوئے لاکھوں فلسطینیوں کو فوجی ناکہ بندی میں رکھتے ہوئے ان تک خوراک کی ترسیل میں بھی رکاوٹیں ڈالیں اور اقوام متحدہ کے مطابق ایک انسانی ساختہ قحط بھی غزہ پر مسلط کر دیا۔ غزہ میں جاری سات ماہ سے زائد کی جنگ کے دوران غزہ میں ہلاک ہونے والے 35 ہزار فلسطینیوں میں بڑی تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے مگر ایک تعداد ایسے فلسطینیوں کی بھی ہے جو بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے موت کا شکار بنائے گئے ہیں۔ اس ماحول میں بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کریم خان نے دی ہیگ میں گفتگو کرتے ہوئے اسرائیل کے اعلیٰ ترین حکومتی عہدے داروں کو جنگی جرائم کے تحت گرفتار کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے تاہم اس کے لیے انہیں فوجداری عدالت سے وارنٹ حاصل کرنا ہوں گے۔ دوسری جانب بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر نے اسرائیلی جنگ کا نشانہ بننے والے فلسطینیوں کی مزاحمتی تحریک حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ کے علاوہ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ کے عہدے داروں یحییٰ السنوار اور محمد المسری (المعروف محمد ضیف) کو بھی گرفتار کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کے دفتر کے مطابق انہیں شک ہے یہ سب لوگ مبینہ طور پر جنگی جرائم میں شریک ہیں۔ ہوسکتا ہے یہ غزہ میں جنگی جرائم کے مرتکب ہوئے ہوں یا اسرائیل کے اندر ہوئے ہوں۔ واضح رہے پراسیکیوٹر کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور یوآو گیلنٹ سمیت جنگی جرائم کے الزام میں مطلوب تمام افراد کی گرفتاری کے لیے فوجداری عدالت سے باقاعدہ درخواست کرنا ہوگی۔ جو دو ماہ تک اس پر غور کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ اس کے بعد فیصلہ ہوگا کہ کسے گرفتار کیا جائے اور کس کو نہ کیا جائے۔ تاہم یہ امکان پکا ہے کہ اس دوران رفح میں بھی اسرائیلی فوج کو صفائے کا پورا موقع مل جائے گا۔ دوسری جانب اسرائیل کی طرف سے فوری طور پر توکوئی رد عمل نہیں آیا ہے تاہم اسرائیلی حکومت اور عہدے دار پہلے سے یہ رائے ظاہر کرتے رہے ہیں کہ اسرائیل نے فوجداری عدالت کے دائرہ کار کو تسلیم کرنے سے بچنے کے لیے اس کی رکنیت ہی نہیں لی تھی۔ اس لیے اس پر فوجداری عدالت کا حکم کیسے چلے گا؟ اسرائیلی عہدے دار یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ غزہ میں جو بھی کر رہے ہیں اس میں کچھ غلط نہیں ہے بلکہ بین الاقوامی قانون کے مطابق ہے۔ اس لیے فوجداری عدالت کی مداخلت کیسی۔

# خراب موسم میں 45 سال پرانا ہیلی کاپٹر استعمال کرنے کا ذمہ دار ایران ہے: امریکہ

**واشنگٹن (یو این آئی)** ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے کہا ہے کہ خراب موسم میں 45 سال پرانا ہیلی کاپٹر استعمال کرنے کا ذمہ دار ایران ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق ترجمان نے دعویٰ کیا کہ ہیلی کاپٹر حادثے کے بعد ایران نے مدد طلب کی تھی، تاہم لاجسٹک وجوہات کے باعث ایران کی درخواست قبول نہیں کر سکے۔ میتھیو ملر کا مزید کہنا تھا کہ خراب موسم میں 45 سال پرانا ہیلی کاپٹر استعمال کرنے کا ذمہ دار ایران ہے۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ ایران نے اپنے ہوائی جہاز کو دہشت گردی کو سپورٹ کرنے کے لیے استعمال کیا۔ ترجمان میتھیو ملر کا کہنا تھا کہ ایرانی حکومت پر پابندیوں کا عمل جاری رکھیں گے، ایرانی عوام کی بنیادی آزادیوں کے لیے جدوجہد کی حمایت کا اعلان کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایرانی صدر ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان دیگر ساتھیوں کے ساتھ ہیلی کاپٹر حادثے میں جاں بحق ہو گئے تھے۔ سینئر ایرانی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر رائٹرز کو بتایا تھا کہ 'صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ اور ہیلی کاپٹر میں سوار تمام مسافر حادثے میں جاں بحق ہو گئے ہیں۔' بعدازاں ایرانی حکام نے بھی ابراہیم رئیسی اور ساتھیوں کی موت کی تصدیق کردی تھی۔ ہیلی کاپٹر میں 9 افراد سوار تھے، جن میں صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ امیر عبداللہیان، مشرقی آذربائیجان کے گورنر مالک رحمتی، تبریز کے امام سید محمد الہاشم، صدر کے سکیورٹی یونٹ کے کمانڈر سردار سید مہدی موسوی، باڈی گارڈ اور ہیلی کاپٹر کا عملہ موجود تھے۔

# عالمی عدالت سے اسرائیلی وزیر اعظم کے خلاف وارنٹ گرفتاری کی استدعا پر امریکی صدر کا رد عمل

**دی ہیگ (یو این آئی)** عالمی فوجداری عدالت کی جانب سے اسرائیل پر غزہ میں جنگی جرائم کے الزامات کے خلاف امریکی صدر جو بائیڈن اپنے اتحادی کی حمایت میں کھل کر سامنے آ گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے (الجزیرہ) کی رپورٹ کے مطابق انٹرنیشنل کرمنل کورٹ (آئی سی سی) کی جانب سے اسرائیلی حکام کے وارنٹ گرفتاری کی استدعا پر امریکی صدر نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کا موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ بائیڈن کا یہ رد عمل آئی سی سی کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان کے بیان کے بعد سامنے آیا جس میں انہوں نے کہا کہ وہ غزہ جنگ کے دوران مبینہ جنگی جرائم پر اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری کی استدعا کر رہے ہیں، جب کہ انہوں نے حماس کے رہنماؤں کے خلاف بھی وارنٹ گرفتاری کی استدعا کی۔ امریکی صدر نے عالمی عدالت کے فیصلے کو اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ ہم آئی سی سی کی جانب سے اسرائیلی رہنماؤں کے خلاف وارنٹ گرفتاری کی درخواست مسترد کرتے ہیں، اسرائیل اور حماس کی برابری نہیں ہوسکتی۔ خیال رہے کہ اسرائیل کے خلاف بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں مبینہ نسل کشی پر ایک اور کیس بھی چل رہا ہے۔ جو جنوبی افریقہ کی درخواست پر دائر کیا گیا تھا۔ بائیڈن نے عالمی عدالت انصاف میں چلنے والے کیس پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ آئی سی جے کے الزامات کے برعکس اسرائیل، غزہ میں نسل

کشی نہیں کر رہا اور ہم ان الزامات کو مسترد کرتے ہیں۔ جنوری میں عالمی عدالت نے فیصلہ سنایا کہ غزہ میں نسل کشی کا خطرہ ہے، عدالت نے اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ غزہ میں نسل کشی کنوینشن کی خلاف ورزی نہ کرے اور اس حوالے سے ضروری اقدامات کرے۔ آئی سی سی کے پراسیکیوٹر نے نیتن یاہو اور گیلنٹ کے خلاف الزامات کی وضاحت کی، جس میں جنگ کے طریقہ کار کے طور پر شہریوں کو بھوکا مارنا اور قتل کرنا شامل ہے، انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے مکمل تفتیش جاری ہے۔ کریم خان نے تین حماس رہنماؤں اسماعیل ہنیہ، یحییٰ سنوار اور محمد دیاب ابراہیم المصری کے وارنٹ گرفتاری کی درخواست بھی دی، جس میں جنگی جرائم کے علاوہ قتل و غارت، قید میں رکھنا، تشدد اور جنسی استحصال جیسے الزامات عائد کیے گئے۔ ماہرین کے ایک پینل کی جانب سے تیار کردہ شواہد کی روشنی میں ان الزامات کی حمایت کی گئی، پینل میں انسانی حقوق کی بین الاقوامی وکیل امل کلونی بھی شامل تھیں۔ ماہرین کی جانب سے تیار کی گئی رپورٹ پر کلونی کا کہنا تھا کہ کوئی بھی تنازعہ قانون کی پہنچ سے دور ہونا چاہیے اور نہ ہی کوئی مجرم قانون سے بالاتر ہونا چاہیے۔

# اسرائیلی اسپتالوں میں فلسطینیوں سے ہو رہی ہے زیادتی: برطانوی میڈیا

**مقبوضہ بیت القدس (ایجنسیاں)** اسرائیل کے اسپتال میں زیر علاج غزہ کے زخمیوں کو آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر بیڑیوں میں جکڑنے کی تصدیق ہوگئی۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل میں طبی کارکنوں نے بتایا کہ غزہ سے گرفتار کیے جانے والے فلسطینیوں کو اسپتال کے بستروں پر بیڑیوں میں جکڑا جاتا ہے، آنکھوں پر پٹیاں باندھی جاتی ہیں، برہنہ کیا جاتا ہے اور ڈائپر پہننے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بی بی سی کو ذرائع نے بتایا کہ اسپتالوں میں دردکش ادویات کے بغیر فلسطینی مریضوں کے آپریشن کیے جاتے ہیں، جس سے قیدی ''ناقابل برداشت تکلیف و اذیت'' سے گزرتے ہیں۔ سرکاری اسپتال فلسطینی قیدیوں کو داخل کرنے اور ان کا علاج کرنے سے انکار کر رہے ہیں جس کی وجہ سے انتہائی نازک حالت والے مریضوں کو بھی عارضی فوجی مراکز میں رکھا جا رہا ہے جہاں وہ مناسب علاج سے محروم ہیں۔ ایک قیدی نے بی بی سی کو بتایا کہ اسرائیلی فوج نے پوچھ گچھ کے لیے انہیں غزہ سے گرفتار کیا۔ خان یونس سے تعلق رکھنے والے 43 سالہ ٹیکسی ڈرائیور سفیان ابوصلاح کو ایک فوجی اڈے پر لے جایا گیا۔ اس دوران فوجیوں نے ان پر بہیمانہ تشدد کیا۔ ان کے پاؤں پر ایک معمولی زخم ہوگیا جس کا فوجیوں نے علاج کرانے سے انکار کر دیا۔ اس زخم میں پھر انفیکشن ہوگیا۔ انہوں نے بی بی سی کو بتایا، ''میری ٹانگ میں انفیکشن ہوگیا اور وہ نیلی ہوگئی اور کسی فوم کی طرح نرم ہوگئی۔ ایک ہفتے بعد گارڈز مجھے اسپتال لے گئے اور راستے میں میری زخمی ٹانگ پر بھی مارا گیا، جہاں ڈاکٹر نے میری ٹانگ کاٹ کر مجھے واپس فوجی اڈے پر بھیج دیا جہاں سے بعد میں غزہ میں واپس رہا کر دیا گیا۔ اسرائیل فوجی اسپتال میں کام کرنے والے سینئر ڈاکٹر نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے تشدد کا اقرار کرتے ہوئے قیدیوں کو بیڑیوں میں جکڑنے اور دیگر پابندیوں کو ''غیر انسانی'' قرار دیا۔ اسرائیل میں 'فزیشنز فار ہیومن رائٹس' کی فروری میں شائع رپورٹ میں بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل کی شہری اور فوجی جیلیں انتقام لینے کا ایک ذریعہ بن چکی ہیں جہاں قیدیوں کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔

# شامی خاتون اول اسماء الاسد بلڈ کینسر کا شکار: ایوان صدر

**دمشق (ایجنسیاں)** شامی جمہوریہ کے ایوان صدر نے آج منگل کو اعلان کیا کہ خاتون اول اسماء الاسد کو لیوکیمیا (بلڈ کینسر) کی تشخیص ہوئی ہے۔ ایوان صدر نے ایک بیان میں کہا کہ "طبی علامات کے ظاہر ہونے، طبی معائنے اور ٹیسٹوں کے ایک سلسلے کے بعد خاتون اول اسماء الاسد کو شدید مائیلوجینس لیوکیمیا کی تشخیص ہوئی ہے"۔ بیان میں کہا کہ "خاتون اول کو علاج کے ایک خصوصی پروٹوکول سے گذرنا پڑے گا جس میں مناسب سماجی دوری کو حاصل کرتے ہوئے تنہائی کے حالات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے، وہ براہ راست کام سے دور رہیں گی اور علاج کے منصوبے کے حصے کے طور پر تقریبات اور سرگرمیوں میں محدود حصہ لیں گی"۔ اسماء الاسد نے شامی ٹیلی ویژن کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران اعلان کیا کہ وہ کینسر سے صحت یاب ہوگئی ہیں۔ انہیں کچھ عرصہ قبل چھاتی کے کینسر کی تشخیص ہوئی تھی۔ اسماء الاسد نے اگست 2019 میں انٹرویو میں کہا تھا "میرا سفر ختم ہوگیا، خدا کا شکر ہے، میں نے کینسر کو مکمل طور پر شکست دے دی ہے"۔ انٹرویو میں اسما سفید لباس پہنے نظر آئیں اور اس کے بال چھوٹے اور اسٹائل کیے ہوئے دکھائی دیے۔ علاج کے دوران وہ اکثر سر کو اسکارف سے ڈھانپتی تھیں۔ ملٹری اسپتال میں زیر علاج اسماء الاسد نے کہا کہ " کینسر کے علاج کے درد میں تھکاوٹ، درد اور جسم کے لیے تھکن شامل ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی شخص اپنی زندگی میں مثبت نہیں ہوسکتا۔ اگست 2018 میں شامی ایوان صدر نے اعلان کیا تھا کہ اسماء الاسد نے چھاتی میں ایک مہلک رسولی کی تشخیص کے بعد علاج شروع کر دیا ہے۔

# عالمی قوانین میں سویلینز کیلئے فوجی ٹرائل نہیں: ایمنسٹی انٹرنیشنل

**لندن (یو این آئی)** ایمنسٹی انٹرنیشنل کی سیکریٹری جنرل اگنیس کالمارڈ نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کا عالمی ڈیکلیریشن اور شہری و سیاسی حقوق کا بین الاقوامی معاہدہ واضح طور پر کہتا ہے کہ عام شہریوں کا مقدمہ فوجی عدالتوں میں نہیں چلنا چاہیے۔ ڈان اخبار کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں سیکریٹری جنرل ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا اگرچہ عام شہریوں کے لیے فوجی ٹرائل عالمی قوانین کے تحت نہیں ہے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ایسا ہوتا رہا ہے اور یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ڈان سے گفتگو میں ڈاکٹر اگنیس کالمارڈ نے شفافیت اور عدالتی آزادی کے اصولوں پر بات کرتے ہوئے پاکستان پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی ذمہ داریوں کو برقرار رکھتے ہوئے آئینی ضمانتوں کی حفاظت کرے اور منصفانہ ٹرائل کے حق کو یقینی بنائے، جب کہ فوجی عدالتوں کے استعمال سے آئینی حیثیت کو خطرہ ہے۔ ایکس کی بندش سے متعلق پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ ایمنسٹی انٹرنیشنل، پاکستان میں آزادی اظہار کی قدغن پر پریشان ہے۔ انہوں نے اس پابندی کو غیر ضروری اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بہت غلط ہے جو ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس (وی پی این) تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہے۔

# ایران میں صدارتی انتخابات 28 جون کو

**تہران (یو این آئی)** ایرانی حکومت نے پیر کو فیصلہ کیا کہ ملک کے 14 ویں صدر کا انتخاب 28 جون کو ہوگا۔ یہ اطلاع سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے دی۔ خبر میں کہا گیا ہے کہ انتخابات کی تاریخ کا تعین ایران کے پہلے نائب صدر محمد مخبر، عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسنی ایزائی اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف، نائب صدر برائے قانونی امور محمد دہقان اور ایرانی آئینی کونسل اور وزارت داخلہ کے اراکین کی ایک میٹنگ میں کیا گیا۔ اس میٹنگ میں ایگزیکٹو ٹیم کی تشکیل، کاغذات نامزدگی کے داخلے، تشہیراتی مہم اور انتخابات کے انعقاد کا جائزہ لیا گیا، صدارتی انتخابات کیلئے 28 جون 2024 کی تاریخ مقرر کردی گئی۔ اس کے علاوہ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کیلئے 30 مئی سے 3 جون کی تاریخوں کا تعین ہوا ہے۔ انتخابی مہم 12 جون سے 27 جون تک ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے آئین کے تحت عہدے پر فائز صدر کے انتقال، معزول ہونے، استعفے، کام پر حاضر نہ ہونے یا 2 مہینے کی بیماری یا پھر صدارتی دور کے اختتام اور کسی بھی وجہ سے نئے صدر کے عدم انتخاب کی صورت میں اور رہبر انقلاب کی رضامندی کے بعد صدارت کے فرائض نائب صدر کے حوالے کر دئے جائیں گے۔

# 'امریکہ نے نئی غزہ بندرگاہ سے 569 میٹرک ٹن امدادی سامان بھیجا'

**غزہ (ایجنسیاں)** امریکی سینٹرل کمانڈ نے اپنے جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی نئی تعمیر کردہ غزہ بندرگاہ کے توسط سے اب تک 569 میٹرک ٹن سے زیادہ امدادی سامان غزہ بھیجا جا چکا ہے۔ یہ بات منگل کے روز بتائی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ امداد اسی ماہ سے اس عارضی بندرگاہ کے راستے پہنچانا شروع کی گئی ہے۔ تاہم ابھی یہ ساری امداد کو گوداموں تک پہنچایا نہیں جاسکا ہے۔ امداد کی تازہ کھیپ جمعہ کے روز بھیجی گئی تھی۔ امداد کی ترسیل جمعے کے روز امریکہ نے کہا تھا کہ خوراک کی امداد کے 10 ٹرکوں پر غزہ تک لائی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے اقوام متحدہ کے ٹھیکیداروں سے مدد لی گئی ہے۔ ادھر جمعہ کو غزہ میں دیر البلاح میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے گودام میں امدادی سامان موصول ہوا لیکن ہفتے کے روز، صرف پانچ ٹرکوں نے گودام تک رسائی حاصل کی۔ اقوام متحدہ کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ انسانی امداد تک رسائی مشکل ہے۔ اقوام متحدہ کو اتوار اور پیر کو امریکہ کی نئی بندرگاہ سے کوئی امداد نہیں ملی ہے۔

# مختصر خبریں

## سعودی فرمانروا شاہ سلمان اسپتال منتقل، ولی عہد کا دورہ جاپان ملتوی

**ریاض (یو این آئی)** سعودی فرمانروا شاہ سلمان کی طبیعت ناساز ہونے پر انہیں اسپتال منتقل کردیا گیا ہے جبکہ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے دورہ جاپان ملتوی کر دیا ہے۔ عرب میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ سعودی فرمانروا شاہ سلمان کو پھیپھڑوں کی سوزش کا سامنا ہے، اسپتال میں ان کا علاج جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق سعودی فرمانروا کی طبیعت ناسازی کے باعث سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے اپنا دورہ جاپان بھی ملتوی کر دیا ہے۔ انہیں 20 تا 23 مئی جاپان کا دورہ کرنا تھا۔ وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف نے بھی شاہ سلمان کی طبیعت ناسازی پر پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی صحتیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے مزید کہا کہ شاہ سلمان بن عبدالعزیز پاکستان کے مخلص دوست ہیں، خادم حرمین شریفین مسلم امہ کے لیڈر اور رہنما ہیں، ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں۔

## امریکہ کی بنگلہ دیش کے سابق آرمی چیف کیخلاف کارروائی

**واشنگٹن (یو این آئی)** امریکا کی جانب سے بنگلہ دیش کے سابق آرمی چیف کیخلاف کارروائی کی گئی ہے، بنگلہ دیش آرمی کے سابق سربراہ پر پابندیاں عائد کردی گئیں۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق بنگلہ دیش کے سابق آرمی چیف عزیز احمد بدعنوانیوں میں ملوث رہے، انہوں نے جمہوری اور عوامی اداروں کو کمزور کیا۔ ترجمان کے مطابق جنرل ریٹائرڈ عزیز اپنے بھائی کو احتساب سے بچانے میں مدد کرتے رہے، بنگلہ دیش کے سابق آرمی چیف نے سرکاری تقرریوں کے عوض رشوت لی۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کا مزید کہنا تھا کہ بنگلہ دیش میں شفاف حکومتی عمل کی حمایت کرتے ہیں، منی لانڈرنگ، مالیاتی جرائم کی تحقیقات، انسداد بدعنوانی کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔

## جنوبی کوریا میں گرینیڈ دھماکہ، ایک کو دل کا دورہ پڑا

**سیول (یو این آئی)** جنوبی کوریا میں فوج کی تربیت کے دوران گرینیڈ پھٹنے سے ایک شخص کو دل کا دورہ پڑا اور دوسرے کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ یونہاپ نیوز ایجنسی نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ دارالحکومت سیول سے تقریباً 110 کلومیٹر جنوب، سیچونگ میں فوج کے 32 ویں انفنٹری ڈویژن میں تربیت کے دوران مقامی وقت کے مطابق صبح 10:00 بجے (0100 جی ایم ٹی) نامعلوم وجوہات سے گرینیڈ میں دھماکہ ہوا۔ واقعے کے بعد دونوں متاثرین کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

## نیوکیلیڈونیا میں مظاہروں کے باعث فوج تعینات

**پیرس (یو این آئی)** فرانس کے علاقے نیوکیلیڈونیا میں آس پاس کے جزیروں کی آزادی کے مطالبے کے تعلق سے یہاں بدامنی کے باعث سرکاری عمارتوں کے ارد گرد فوجی اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ فرانسیسی نشریاتی ادارے بی ایف ایم ٹی وی نے ایلیسی پیلس کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پیر کو فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کی سربراہی میں سلامتی کونسل کے اجلاس کے بعد، سرکاری عمارتوں کی حفاظت کے لیے اضافی فورسز کی تعیناتی اور عارضی طور پر اندرونی سکیورٹی فورسز کو فوجی اہلکاروں سے تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ جزیرے پر باقی رہنے والے سیاحوں کو گھر واپس جانے کی اجازت دینے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے۔ مسٹر میکرون نے میٹنگ کے دوران مبینہ طور پر نیوکیلیڈونیا میں نظم و نسق قائم کرنے میں پیش رفت پر بھی غور کیا۔

# یونانی وزیر اعظم نے سڑکوں پر چینی الیکٹرک بسوں کا خیر مقدم کیا

**ایتھنز (یو این آئی)** یونان کے وزیر اعظم کیریاکوس میتسوتاکس نے بندرگاہی شہر تھیسالونیکی کی سڑکوں پر چینی ساختہ الیکٹرک بسوں کی پہلی کھیپ کا استقبال کیا۔ مسٹر میتسوتاکس نے بسوں کے بیڑے کا معائنہ کرنے کے بعد ایک پریس بیان میں کہا کہ ان کی آمد ایک نئے یونان کی آمد کا اشارہ ہے جو مشکل وقت کو پیچھے چھوڑ چکا ہے۔ چین کی یوٹونگ کمپنی کی تیار کردہ 46 الیکٹرک بسوں کا پہلا آپریشن ہفتے کے روز ایتھنز میں شروع ہوا، جب کہ پیر کو تھیسالونیکی میں ایسی 17 بسوں کو کام میں لایا گیا۔ معاہدے کے تحت جون کے آخر تک کل 250 الیکٹرک بسوں کو ایتھنز اور تھیسالونیکی میں بسوں کے بیڑے میں شامل کیا جائے گا۔

# تنزانیہ میں سمندری طوفان کا امکان

**دارالسلام (یو این آئی)** تنزانیہ میں 40 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے اور بحر ہند میں دو میٹر سے زیادہ اونچی لہریں اٹھنے کے آثار ہیں۔ تنزانیہ کی موسمیاتی اتھارٹی (ٹی ایم اے) نے پیر کے روز کہا کہ مڈغاسکر جزیرے کے شمال میں درمیانے درجے کے طوفان اِلی کی موجودگی کی وجہ سے یہاں سمندری طوفان کی صورتحال بنی ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتوار سے منگل تک تین روز تک تیز ہوائیں اور بڑی لہریں چلنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ ساحلی علاقوں میں بالخصوص منگل کی دیر رات بارش کے امکانات ہیں۔ واضح رہے کہ مئی میں آنے والے سمندری طوفان کی وجہ سے دو افراد جان کی موت ہوگئی تھی اور سڑکوں، پلوں، مکانات اور زرعی فصلوں کو زبردست نقصان پہنچا تھا، جس کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے انتظامیہ اور مقامی لوگوں کے لئے پہلے سے ہی انتباہ جاری کر دیا تھا تاکہ وہ اس سے بروقت بچاؤ کر سکیں۔

# جرمن وزیر خارجہ یوکرین کے دورے پر کیف پہنچی

**کیف (یو این آئی)** جرمن وزیر خارجہ اینالینا بیرباک منگل کی صبح یہاں پہنچیں اور روسی فضائی حملوں کے بعد یوکرین کے لیے مزید بین الاقوامی حمایت کی اپیل کی۔ فروری 2022 میں روس اور یوکرین کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے محترمہ بیئرباک کا یوکرین کا یہ ساتواں دورہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین کو روسی میزائل اور ڈرون حملوں سے بچانے کے لیے فوری طور پر مزید فضائی دفاع کی ضرورت ہے۔ اس سے قبل سکیورٹی وجوہات کی بنا پر ان کے دورے کا اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "یوکرین کے اتحادیوں کو روسی صدر ولادیمیر پوتن کو ہماری سرحدوں سے فوج ہٹانے پر مجبور کرنے کے لیے اتحادی افواج میں شامل ہونا چاہیے۔ یوکرین کے فضائی دفاع کے مقاصد سے جرمنی کی زیر قیادت پہل میں تقریباً ایک ارب ڈالر جمع ہوئے ہیں۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لئے سخت محنت کر رہے ہیں کہ اس میں مزید اضافہ ہو۔" دریں اثناء محترمہ بیئرباک کو روسی حملوں کے پیش نظر آج کا خارکیف کا منصوبہ بند دورہ منسوخ کرنا پڑا۔ انہوں نے جنوری 2023 میں خارکیف کا دورہ کیا تھا۔ جرمن وزیر کے دورے سے کچھ دیر پہلے، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے پھر سے یوکرین کو فضائی دفاعی نظام اور مغربی جنگی طیاروں کے حصول کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر زیلنسکی نے خارکیف کے دفاع کے لیے دو مزید پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس سسٹم کے لیے ادائیگی کی درخواست کی ہے۔ یوکرین کے پاس مبینہ طور پر امریکی ساختہ تین طاقتور ترین فضائی دفاعی نظام ہیں، جن میں سے دو جرمن حکومت نے فراہم کیے ہیں۔

# اردن میں پہلی 'اسمارٹ' مسجد کا افتتاح

**عمان (ایجنسیاں)** اردن میں مساجد کی خدمت کے لیے سمارٹ سسٹم کے ساتھ چلنے والی پہلی مسجد کا افتتاح کیا گیا ہے جو کہ مساجد کی خدمت کے لیے سمارٹ سسٹم کے منصوبے پر دارالحکومت عمان میں واقع 'مکیہ خامس' مسجد ہے۔ اردن کے وزیر اوقاف محمد الخلیلہ نے مسجد کے افتتاح کے موقع پر کہا کہ "مساجد کی خدمت کے لیے اسمارٹ سسٹم کے تجربے کو مملکت میں تمام مساجد کو شامل کرنے کے لیے وزارت کی جانب سے جدید بنانے کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر نشر کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "مسجدوں کی خدمت کے لیے سمارٹ سسٹم کا منصوبہ ایک پائیدار معاشرے کے لیے ایک اہم منصوبہ ہے۔ یہ اخراجات کو معقول بنانے اور مسجد کے تمام اجزاء کو کنٹرول کرنے اور کسی بھی خلاف ورزی یا خرابی کی نگرانی کی اجازت دینے میں الیکٹرانک سسٹم کے استعمال میں معاون ثابت ہوگا۔ یہ سسٹم مسجد میں خودکار طریقے سے الرٹ جاری کرے گا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اذان کے وقت کو ایڈجسٹ کرنا اور وقت کے فرق کو مدنظر رکھنا، نیز روشنی اور ایئر کنڈیشنگ سسٹم کی کارکردگی کو کنٹرول کرنا اور مسجد کے الیکٹرانک دروازوں کو کھولنے اور بند کرنے کا کام کرے گا۔ اردنی وزیر نے روزگار اور اخراجات کی شرحوں کے بارے میں شماریاتی رپورٹس حاصل کرنے اور مسجد سے وائرلیس رابطہ کرنے والی موبائل فون ایپلیکیشن کے ذریعے مساجد کی صورتحال کی نگرانی اور لنک کرنے کے امکان کا عندیہ دیا۔ انہوں نے توجہ دلائی کہ مساجد کے فن تعمیر کو دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی فزیکل آرکیٹیکچر ہے جو کہ تعمیر، دیکھ بھال اور بحالی کے ذریعے ہے اور دوسرا مادی فن تعمیر ہے جس کی بنیاد قرآن پاک کی تلاوت، اذان، نماز، دعا اور ذکر کے حلقے ہیں۔ اردنی حکومت کے مشیر برائے ترقی اور جدت طرازی کے امور مراد نواف الرفاعی نے ان مراحل کی وضاحت کی جن سے گذر کر یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ آئیڈیا کے اجراء سے لے کر اس کے نفاذ اور اس کے نتائج کے ظہور تک یہ منصوبہ کئی مراحل پر مشتمل تھا۔ اس منصوبے میں بہت سی سہولیات موجود ہیں۔ مسجد میں خواتین کے لیے ایک عبادت گاہ، ایک جم خانہ اور قرآن پاک کے لیے ایک گھر شامل ہے۔ رفاعی نے مزید کہا کہ "ماڈل مسجد جو ایک سمارٹ سسٹم کے ساتھ کام کرتی ہے جدید ٹیکنالوجی اور جدید سافٹ ویئر کے ذریعے آلات کے ایک مربوط نظام کو استعمال کرتے ہوئے نمازیوں کو منفرد سہولیات فراہم کرتی ہے۔